ٹیلیفون نمبر ۳۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ ... عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۴ | ۲۲ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش | ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۶۵ ھ | ۲۲ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

لاہور ۲۱ ماہ نبوت - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ قافلہ بخیر و عافیت کل شام کو لاہور پہنچ گئے اور نماز مغرب کے بعد حضور نے مجلس علم و عرفان منعقد فرمائی - آج پانچ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا - کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

قادیان ۲۱ ماہ نبوت حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو آج رات بہت زیادہ تکلیف رہی - جس کی وجہ سے ساری رات سو نہیں سکے اور سینہ میں سوزش بھی ہے - احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج ۱۱½ بجے صبح جامعہ احمدیہ میں جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بلاد عربیہ ...

آج تبلیغ کون کر رہا ہے؟

مسلمانوں کی تمام مختلف جماعتیں اس بات کو تسلیم کر چکی ہیں - کہ جمہور اہل اسلام سلف صالحین کے نقش قدم پر نہیں چل رہے - اور کہ حقیقی جہد یعنی تبلیغ اسلام کا کام انہوں نے بالکل ترک کر دیا ہے حالانکہ وہ اس بات کو بھی جانتے ہیں - کہ مسلمان علماء کا حقیقی کام تبلیغ ہی تھا - جس کو اب وہ چھوڑ بیٹھے ہیں - چنانچہ جناب ایم عبد اللہ صاحب راقم نتیجہ گرامی بی اے ایم - اہلحدیث امرتسر اشاعت ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ میں زیر عنوان "ہماری حالت" تحریر فرماتے ہیں :-

"تبلیغ اور اس کی افادیت و اہمیت سے کون انکار کر سکتا ہے - یہ تبلیغ کا ہی کرشمہ تھا - کہ ربع صدی کے اندر اندر نیر اسلام کی کرنیں مشرق و مغرب کے ہر تاریک کونے تک جا پہونچیں یہ وعظ و نصیحت ہی کا تو اثر تھا کہ دنیا کی قلیل ترین قوم نے دنیا کی پیشوائی کا شرف حاصل کیا وغیرہ وغیرہ" پھر اس کے بعد آپ فرماتے ہیں :-

"مگر دیکھنا یہ ہے کہ ہمارے علمائے کرام کی موجودہ تبلیغ کی حقیقت کیا ہے - اور اس سے کون سے سنہری نتائج مرتب ہو رہے ہیں - اور قوم ان کی اس خدمت سے فارغ و خوار و ترقی و کامیابی کی کن بلندیوں سے ہمکنار ہو رہی ہے؟"

پھر اس کے بعد آپ نے ان علمائے حق کا ذکر کیا ہے - جنہوں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر تبلیغ کے فرض کو ادا کیا - چنانچہ ان میں آپ نے امام مالک - امام احمد بن حنبل امام ابن تیمیہ علیہم الرحمۃ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ "علمائے کرام کی موجودہ روش کو دیکھ کر اس حقیقت کو تسلیم کرنے کو دل نہیں چاہتا"

اس اجمال کی تفصیل آپ اس طرح کرتے ہیں "علمائے کرام کی تبلیغی سرگرمیوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے انفرادی اور اجتماعی اور مجھے ملامت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ دونوں حیثیتوں میں ہی ہمارے کرم رہبران تبلیغ و ارشاد کی ذمہ داری کو سر انجام دینے میں قطعاً ناکام ہوئے ہیں - ہمارے علمائے کرام نے تبلیغ کا مقصد یہی سمجھ رکھا ہے - کہ جمعہ کا خطبہ دے دیا - عید کی نماز پڑھا دی - یا حلقہ ارادت میں بیٹھے بیٹھے ادھر ادھر کی باتیں کیں اور اگر بذریعہ منی آرڈر کرایہ موصول ہونے پر کسی جلسے میں چلے گئے تو گویا تبلیغی معراج حاصل کر لیا - لیکن جہاں تبلیغ کی حقیقی ضرورت ہے وہاں کوئی مبلغ بھول کر جانے کی بھی زحمت گوارا نہ کرے گا"

مضمون نگار نے علمائے اسلام کی تبلیغی مساعی کا جو نقشہ کھینچا ہے کس قدر المناک ہے - حالانکہ تبلیغ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بھی ان الفاظ میں تاکید فرمائی ہے

ان علیک الا البلاغ

گویا انبیاء کا اہم ترین کام تبلیغ اور صرف تبلیغ ہی ہے - اس سے ظاہر ہے - کہ انبیاء کی جماعتوں کا بھی اہم ترین کام سوائے تبلیغ حق اور اعلائے کلمۃ الحق کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

مگر سوال یہ ہے کہ آج یہ فرض کون ادا کر رہا ہے - کیا وہ علمائے دین جن کا نقشہ مضمون نگار نے اوپر کھینچا ہے - اور جو اپنے منہ سے حضرت امام مالک، حضرت امام احمد - اور امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہم کی تعلیمات کا وارث بنتے ہیں - اور اپنے تئیں اہلحدیث کہلاتے ہیں - کیا وہ اپنی کوئی تبلیغی قربانی ان علمائے حق کے سامنے پیش کر سکتے ہیں - جن کے وارث بننے کا وہ ادعا کرتے ہیں - ہمیں یقین ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے - خود مضمون نگار کا موضوع بیان ہی یہ ہے - کہ فرقہ اہلحدیث کے علماء اس معاملہ میں کچھ بھی نہیں کر رہے - اور جو کچھ کرتے ہیں وہ بھی وہ بالکل بے سود ہے - آخر کوئی مسلمانوں کی ایسی جماعت ہے بھی جو یہ فرض ادا کر رہی ہے ؟ جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ہے کہ خدا کے فضل سے وہ اس فرض کو ادا کر رہی ہے - اور اس دعوے کی دلیل میں ہم صرف ایک شہادت اختصاراً احمدیت کے سخت دشمن مصری اخبار الفتح ۲۱۵ مورخہ ۲۰ جمادی الثانیہ ۱۳۵۱ھ میں سے درج ذیل کرتے ہیں۔

"ایشیاء یورپ امریکہ اور افریقہ میں ان کے تبلیغی مراکز قائم ہو گئے ہیں جو علم و عمل کے لحاظ سے تو عیسائیوں کی انجمنوں کے برابر ہیں - لیکن تاثیرات اور کامیابی میں عیسائیوں کو ان سے کوئی نسبت نہیں - قادیانی لوگ بہت بڑھ چڑھ کر ہیں . . . .

جو شخص بھی ان کے حیرت زا کارناموں کو دیکھے گا - اور واقعات کا پورا اندازہ کرے گا وہ حیران و ششدر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا - اور اس طرح اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے - جسے کروڑوں مسلمان نہیں کر سکے . . . . .

اگر دوسرے مدعیان اصلاح اس جہاد کے لئے بلائیں - یہاں تک کہ ان کی آوازیں بیٹھ جائیں - اور لکھتے لکھتے انکے قلم شکستہ ہو جائیں - تب بھی تمام عالم اسلام میں سے اس کا دسواں حصہ بھی اکٹھا نہ کر سکیں گے - جتنا یہ تھوڑی سی جماعت مال و افراد کے لحاظ سے

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مجلس علم و عرفان

قادیان ۱۹ ماہ نبوت۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہو کر جو اہم امور ارشاد فرمائے ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

آج میں نے ”الفضل“ پر کچھ نشانات لگائے تھے۔ مگر ساتھ لانا بھول گیا ہوں۔ میں نے بارہا توجہ دلائی ہے کہ ہمارے کارکنوں میں دیانت ہونی چاہیئے۔ مگر اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ یہاں جو ڈائری لکھی جاتی ہے۔ اس کے متعلق متواتر میں ہدایت کرتا چلا آیا ہوں۔ کہ لکھنے والا اسی دن اس کو صاف کر کے دیدے۔ ناظر دعوت و تبلیغ کو بھی میں نے ہدایت کی تھی کہ ڈائری روزانہ تیار ہو کر ایڈیٹر کے پاس پہنچ جانی چاہیئے۔ چھپے چاہے دیر سے۔ چنانچہ اس سے پہلے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ کہ وہ ڈائری اسی رات کو چھپ جایا کرتی تھی۔ مگر اس وجہ سے اخبار کی چھپائی میں تاخیر ہو جاتی تھی۔ اس لئے اس میں دقت تھی۔ بہر حال ضروری ہے کہ ڈائری اسی رات کو صاف کر لی جایا کرے۔ ایک تو وہ پہلے ہی خلاصہ ہوتا ہے۔ اور پھر اس پر چار پانچ روز گزر جائیں تو اکثر باتیں بھول جاتی ہیں۔

آج الفضل میں جو ڈائریاں آئی ہیں۔ وہ اسی سستی کا نتیجہ ہیں۔ اصل مضمون بھول گیا۔ اور جو رطب و یابس یاد رہا۔ وہ ان میں بھر دیا گیا ہے۔ اور بناوٹی باتیں اس میں ڈال دی ہیں۔ اس کی دو مثالیں میں بیان کرتا ہوں۔ ایک جگہ لکھا ہے کہ مرزا نظام الدین صاحب چوہڑوں کے پیر تھے حالانکہ میں نے مرزا امام الدین کہا تھا۔ اسی طرح ایک جگہ بہار کے واقعات کے متعلق میں نے کہا تھا۔ کہ اگر مسلمان پہلے سے ہی تیاری شروع کر دیتے۔ موٹریں اور ہوائی جہاز خرید لیتے تو آج وہ مظلومین کو امداد پہنچا سکتے۔ مگر یہاں لکھ دیا ہے۔ کہ اگر مسلمان اسلحہ خریدتے۔ حالانکہ اسلحہ رکھنا قانوناً جرم ہے۔ ہندو تو کیا گورنمنٹ ان کو پہلے ہی پکڑ لیتی۔ یہ اپنی طرف سے خلاصہ کیا ہے۔ اور ایسا ہی خلاصہ ہے جیسے کفار مکہ کہا کرتے تھے کہ محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمارے معبودوں کو کوٹ کاٹ کر ایک بنا دیا ہے۔ گویا وہ توحید کو سب بتوں کا مجموعہ سمجھتے تھے۔ ان غلطیوں کی اصل وجہ یہی ہے کہ نوٹ لئے اور اس وقت ڈائری کو صاف نہ کیا۔ اور جا کر سو رہے۔ اور پھر جب وہ بھول گئی۔ تو بددیانتی سے اپنے پاس سے بنا کر دے دی۔

انگریز باوجودیکہ بڑی عیاش قوم ہے۔ مگر اپنے فرائض کے انجام دینے میں کبھی کوتاہی نہیں کرتی۔ انگریز ایڈیٹروں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ بہت زیادہ محنت سے کام کرتے ہیں۔ ہمارے ایک دو سرے ڈائری نویس ہیں۔ انہوں نے متواتر تین مہینے ڈلہوزی میں چھٹی منائی۔ اور کچھ کام نہ کیا۔ یہ انتہا درجہ کی افسوسناک حالت ہے۔ اور یہ ایک جگہ نہیں بلکہ ہر جگہ یہی حال ہے۔ ہم زمینوں پر آدمی لگاتے ہیں۔ وہاں بھی یہی ہوتا ہے۔ پھر دفتروں میں جو آدمی لگاتے ہیں۔ وہ بھی اسی سپرٹ کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسی غفلت میں عام دیکھ رہا ہوں۔ باقی ہندوستانیوں میں ہو تو ہو۔ مگر احمدیوں میں تو ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔

میں نے خدام الاحمدیہ کو قادیان کی خالی زمینوں میں گندم بونے کے لئے کہا تھا۔ مگر جہاں تک مجھے علم ہے۔ انہوں نے کچھ بھی نہیں کیا۔ کیا خدام الاحمدیہ کا کوئی افسر بتا سکتا ہے۔ کہ انہوں نے کسی زمین میں کاشت کی؟ اس پر چودھری مشتاق احمد صاحب مہتمم عمومی نے جنہیں اس کام پر متعین کیا گیا تھا۔ کھڑے ہو کر بتایا۔ کہ حضور پیمائش کی گئی تھی۔ مگر قادیان کی زمینوں میں پانی نہیں چڑھ سکتا۔ حضور نے اس جواب پر اظہار ناراضگی کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ محض بہانہ سازی ہے۔ کیا پانی چڑھانے کا کوئی انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ یا کیا اسکی انہوں نے مجھے اطلاع دی۔ تا کہ میں ہی کچھ کر سکتا۔ اس وقت یہ کہہ دینا کہ قادیان کی زمینوں پر پانی نہیں چڑھ سکتا۔ محض ان کا نکما پن ظاہر کرتا ہے۔ اور اسی عادت کا مظاہرہ ہے۔ جس کی میں ملامت کر رہا ہوں۔ یو۔پی وغیرہ علاقوں بلکہ پنجاب میں بھی ایسی زمینوں پر لوگ چھینٹے سے پانی چڑھاتے ہیں۔ قادیان میں بھی ایسا ہوتا رہا ہے۔ اب بھی ہو سکتا تھا۔ غلے کی کمی کا اثر ابھی سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اور اکثر لوگ اس غلہ سے جو ہم نے غرباء کے لئے رکھا ہوا ہے مانگ رہے ہیں۔ حالانکہ اس میں سے دینے کی کوئی وجہ ہی نہیں۔ گورنمنٹ نے بھی گندم کی نقل و حمل پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اور باہر سے گندم لانے کی ممانعت کر دی ہے۔ ہندو تو پہلے ہی نہیں چاہتے تھے۔ کہ مسلمانوں کو کچھ ملے۔ اب گورنمنٹ بھی مسلمانوں کے حقوق چھین کر ہندوؤں کو دے رہی ہے۔ مگر مسلمان خواب خرگوش میں محو ہیں۔ اور انہیں اپنے نقصان کا احساس ہی نہیں۔ لیکن ہم خاموشی سے نہیں بیٹھ سکتے۔ ہم بہر حال جائز اور مناسب اقدامات کریں گے۔ خواہ اس کے لئے ہمیں اپنی بعض ضرورتیں اور عادتیں ترک کرنی پڑیں۔ خوشی سے کریں گے۔ جب دنیا دار لوگ دنیا کی خاطر اپنی عادات کو ترک کر دیتے ہیں۔ تو کیا ہم میں غیرت نہیں کہ ہم دین کی خاطر چھوڑ دیں۔ امریکہ نے چائے پر ٹیکس لگنے کی وجہ سے ایک سال تک چائے چھوڑ دی۔ خدا تعالیٰ کا معاملہ ہمیشہ ہی میرے ساتھ یہ رہا ہے۔ کہ وہ قبل از وقت مجھ کو اطلاع دے دیتا رہا ہے۔ اور میں بھی جماعت کو ہر موقع پر آگاہ کرتا رہا ہوں۔ میں نے کپڑے کے متعلق اس وقت جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ جبکہ اس کے دستیاب ہونے میں ابھی مشکلات پیدا نہ ہوئی تھیں۔ مگر افسوس کہ جماعت نے اس طرف توجہ نہ کی۔ اور اب اس کا خمیازہ بھگت رہی ہے۔

ہندوؤں کو دیکھ لو۔ کہ ان میں قومی غیرت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ وہ مسلمانوں کے ساتھ کتوں کا سا سلوک کرتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہ انہیں نہیں چھوڑتے۔ ہندو ان سے سودا کبھی نہیں خریدتے۔ مگر یہ خریدتے ہیں۔ اور اس طرح ۲½ کروڑ روپیہ مسلمانوں کے گھروں سے نکل کر ہندوؤں کے گھروں میں چلا جاتا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ مسلمانوں میں قومی غیرت مفقود ہے۔ اور وہ ان کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ یہ باتیں مشکل نہیں صرف ارادہ کی ضرورت ہے۔ مگر ان کے لئے ارادہ بھی مشکل ہے۔

ایک سوال کے جواب میں کہ مسلمان تجارت میں ترقی کس طرح کر سکتے ہیں۔ کیا انہیں الگ چیمبر آف کامرس بنانے چاہئیں۔ جواب میں حضور نے فرمایا۔ کہ چیمبر آف کامرس وہ ہوتی ہیں۔ جن کا تعلق حکومتوں سے ہوتا ہے۔ اور ملک کی بڑی بڑی فرموں اور کمپنیوں کے اشتراک سے بنتی ہیں۔ چھوٹی تجارتوں کی انجمن اور اشتراک ٹریڈ ایسوسی ایشن کہلاتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے تاجر اسی طرح اپنی تجارت مضبوط بنا سکتے ہیں۔ اسی میں ہر موقع پر ضروری نہیں کہ صرف مسلمان ہوں۔ بلکہ اگر ہندوؤں کے اشتراک سے تجارت کو فائدہ پہنچے۔ تو ان کے ساتھ مل کر یونین بنائی جائیں۔ ورنہ مسلمان ہندوؤں سے الگ یونین بنائیں۔ قادیان کے تاجروں کو میں نے کئی بار توجہ دلائی ہے۔ مگر ان میں سے بعض اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر آمادہ نہیں ہوتے۔ کیونکہ بڑے سرمایوں والے چھوٹے تاجر کو ساتھ ملانا نہیں چاہتے۔ حالانکہ ایسی یونین کے کئی ایک فائدے ہیں۔ مثلاً ان میں مقابلہ نہیں رہتا۔ اور سامان بھی اچھا تیار کرتے ہیں۔ یہاں جو بنک کی برانچ قائم ہوئی ہے۔ وہ ہماری مرضی کے خلاف قائم ہوئی ہے۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی بعض احمدی دوکانداروں کی شہ پر ہوئی ہے۔ کیونکہ احمدیوں کے تعاون کے بغیر یہاں بنک قائم ہی نہیں ہو سکتا تھا۔ بنک کے ساتھ بغیر سود کے کاروبار ہو نہیں سکتا۔ اور جو احمدی اس قسم کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہیں لازماً سودی کاروبار سے تعلق رکھنا پڑے گا۔ جو حرام ہے۔ ایک یہ بھی بڑا نقصان ہوگا کہ ہندو ان کے روپیہ سے فائدہ اٹھا کر ان ہی کی تجارت کو تباہ کر دیں گے۔

جو احمدی بنک کے ساتھ کاروبار کریگا۔ ہم اس سے مقاطعہ کریں گے۔ اور انہیں جماعت سے خارج کر دیں گے۔ اگر انہوں نے ایسا کرنا ہی ہے۔ تو قادیان سے باہر جا کر کریں۔ اور احمدیت سے نکل کر وہ عیسائی یا ہندو ہو جائیں۔ احمدیت کو کیوں بدنام کرتے ہیں۔

منیر احمد رئیس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تعلیم و تلقین۔ احباب جماعت انصار اللہ و خدام الاحمدیہ مل کر اپنی اپنی جگہ ہفتہ تعلیم و تلقین کے لئے ”موعود ادیان عالم“ پر تقاریر کا انتظام فرمائیں۔ یہ ہفتہ ۲ دسمبر

امسال جلسہ سالانہ پر کیا ہو گا

جماعت احمدیہ کا یہ سالانہ جلسہ اپنے اندر خاص انوار و برکات سماوی رکھتا ہے اور یہ اجتماع یقیناً شمولیت کرنے والے احباب کے دلوں کو روحانی انوار سے پر کرے گا۔ کیونکہ اس میں

(۱) اللہ تبارک تعالیٰ کی صفات کا تذکرہ ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی صفت خالقیت کا اسلامی تصور بیان کرکے اللہ تعالیٰ کی محبت تازہ کی جائیگی

(۲) یہ بتایا جائے گا کہ اسلامی عبادات کس طرح عبادت کی غرض کو پورا کرکے انسان کا اس بے مثال خالق الکل سے تعلق قائم کر دیتی ہیں

(۳) یہ بتایا جائے گا کہ دنیا میں اور بھی تحریکیں ہیں۔ لیکن وہ حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کی سچی محبت پیدا کرنے والی تحریک اسلام ہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) یہ بتایا جائے گا کہ اسلام کس طرح انسان کے اقتصادی مسائل کو حل کرتا ہے۔ اور سچی راہنمائی کرتا ہے۔ اور داعی الجنون سے نجات دلاتا ہے

(۵) یہ بتایا جائے گا کہ اسلام نے تمدن میں بے اصول کوئی حکم جاری نہیں کیا۔ اور کہ ان احکام میں کیا فلسفہ پنہاں ہے۔

(۶) یہ بتایا جائیگا کہ قرآن کے یہ سب احکام عالمگیر اور کامل شریعت ہیں۔ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر عمل کرکے ان کے مبنی بر حق ہونے کا ثبوت دیا ہے

(۷) یہ بتایا جائے گا کہ اس شریعت کو مسلمان بھلا چکے تھے۔ اس ہمارے رسول کو مسلمان بھلا چکے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے دوبارہ زندہ کیا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں اس تعلیم پر عمل کرکے بتا دیا ہے کہ اسلام کی تعلیم آج بھی عالمگیر ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج بھی زندہ رسول ہے۔ اسلئے مسیح موعودؑ کی بعثت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے۔

یہ بتایا جائے گا کہ آج ہم میں ایک مصلح موجود ہے جس کا وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیا گیا تھا۔ اور کہ اس کے ذریعہ نشانات ظاہر ہو کر ہمارے اعتقادات اللہ پر۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالیٰ کی وحی پر اسی طرح پختہ ہیں جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے تھے۔ اور محض سُنی سنائی بات کہ وحی ہوتی ہے۔ رویا ہوتا ہے۔ برکت ہوتی ہے پر ہمارا ایمان نہیں ہے۔

بعث بعد الموت کی حقیقت واضح کرکے آپ سے اپیل کی جائے گی کہ اپنی پیدائش پر غور کریں۔ اور کہ مرنے کے بعد کہاں جانا ہے۔ اور اس کے مطابق اپنی زندگی میں اعمال صالحہ بجا لا کر خدا تعالیٰ کی رضاء کے حصول کی کوشش کریں۔

مبارک ہیں وہ جو اس میں خود شامل ہوں۔ اور اپنے دیگر عزیزوں و دوستوں کو شامل کریں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

اسلامی مسئلہ طلاق

ایک مغربیت زدہ مصری خاتون کا حملہ اور اس کا جواب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دشمنان اسلام کی طرف سے یوں تو ہمیشہ سے اسلامی مسئلہ طلاق پر حملے ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور ان کے مدلل جوابات بھی دیئے گئے ہیں۔ مگر اب ایک اور طریق انہوں نے حملہ کرنے کا اختیار کیا ہے۔ اس حملہ کی نوعیت یہ ہے کہ بعض مغربیت زدہ مسلم ہستیوں کی طرف سے اسلامی سوشل مسائل کے خلاف اظہار خیالات شائع کئے جاتے ہیں۔ تاکہ عام طور پر دین سے ناواقف مسلم پبلک کے اندر ایک ہیجان پیدا ہو سکے۔ اور پھر وہ اسلامی احکام کو مشتبہ نگاہوں سے دیکھنے لگیں۔ یہ صورت پیدا ہو جائے۔ تو پھر دشمنان اسلام کے نزدیک گویا مسلمانوں کو دین اسلام سے (معاذ اللہ) منحرف کرنا آسان ہو جائے گا جیسا کہ آجکل سیاسی دنیا میں ہو رہا ہے کہ ایک قوم اپنی مخالف قوم میں سے ایک غدار یا ... تلاش کر کے ان کے ذریعہ اپنے جارحانہ اقدام کے لئے میدان صاف کرانے کی کوشش کیا کرتی ہے۔

چنانچہ حال ہی میں مصر کے ایک ہفتہ وار عیسائی اخبار "المصور" میں ایک ... تعلیم یافتہ مسلم خاتون کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس کو طبقہ خواتین کی سوشل ریفارمر بتایا جاتا ہے۔ خاتون مذکورہ نے اپنے خط میں اسلامی مسئلہ طلاق پر بہت ... کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ ... مصری عورت کبھی اپنے گھر میں اپنے آپ کو مامون نہیں سمجھ سکتی۔ وہ خواہ بچوں سے اس گھر کو بھر دے۔ اور اپنی تمام محبت و ہمدردی اور فکر و پرداخت اس کے لئے وقف کر دے۔ کیونکہ اس کا خاوند کسی وقت غصہ کی حالت میں صرف اتنے الفاظ زبان سے ادا کر کے کہ میں نے تجھ کو طلاق دی۔ عورت کے تمام روحانی و جسمانی رشتوں کو یکدم منقطع کر سکتا ہے۔ مصری خاوند اپنی دلہن کو سسرال کے گھر سے بیاہ کر لاتا ہی مگر اس احمقانہ و ظالمانہ ہتھیار کو لئے ہوئے جس کو طلاق کہتے ہیں۔ اور جو بیوی کو سدا خائف رکھتا ہے۔ اس دائمی ہراس کے ماتحت بیوی کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ کسی اور آدمی کو بطور ایک زائد آشنا ... (spare) کی صورت میں تلاش کر رکھے تاکہ خاوند طلاق دیدے تو وہ اس آشنا کی طرف رجوع کر سکے

اس پر رائے زنی کرتے ہوئے ایڈیٹر "المصور" نے اول تو اس خاتون کے خیالات سے اتفاق کیا ہے۔ اور پھر لکھا ہے۔ کہ حق بات دراصل غربا میں پائی جاتی ہے جن کے اندر جہالت وبے علمی بہت زیادہ ہے۔ اگر اس جہالت کو تعلیم کے ذریعہ دور کر دیا جائے۔ تو پھر مردوں میں خود بخود یہ احساس پیدا ہو جائے گا۔ کہ حق طلاق دراصل ایک نہایت ہی قابل نفرت حق ہے۔ جو خدا کی طرف سے انسان کو عطا ہوا ہے۔" پھر آگے لکھتا ہے کہ "اسلامی شریعت عورت کو طلاق حاصل کرنے کا حق نہیں دیتی مگر مرد کو یہ حق حاصل ہے۔ اور اگر وہ اپنی بیوی سے اور دو گواہوں کے سامنے یہ کلمات منہ سے نکال دے کہ میں نے تجھ کو طلاق دی۔ تو پھر بیوی کے لئے کوئی صورت نہیں رہتی جس سے وہ اپنے خاوند کے فیصلہ کو تبدیل کرا سکے۔"

(بحوالہ سٹیٹسمین ... ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ء)

مگر شاید آپ کو معلوم نہیں کہ بائیبل کے پرانے عہد نامہ میں تو یہ لکھا ہے کہ "اگر کوئی مرد کسی عورت سے بیاہ کرے۔ اور پیچھے اس میں کوئی ایسی بے ہودہ بات پائے جس سے اس عورت کی طرف اس کی التفات نہ رہے۔ تو وہ اس کا طلاق نامہ لکھ کر اس کے حوالہ کرے اور اسے اپنے گھر سے نکال دے" (استثنا باب ۲۴ آیت ۱) اور جناب مسیح کی اس پر یہ ترمیم ہے کہ

"یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے۔ اسے طلاق نامہ لکھ دے لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے۔ وہ اس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔"

(متی باب ۵ آیت ۳۱-۳۲)

اب دیکھ لیجئے کہ مساوات تو درکنار انجیل مقدس میں صرف مردوں کو ہی حق طلاق حاصل ہے۔ خواہ کسی وجہ سے ہو۔ لیکن عورتوں کے حق کا کوئی ذکر نہیں۔ ساری بائیبل پڑھ جائیے عورتوں کے حق کا کہیں پتہ نہیں چلے گا۔

کاش یہ مسلم خاتون اور اس کا جنوا "المصور" مندرجہ ذیل قسم کی خبروں پر بھی کبھی نظر ڈالتے۔ تو انہیں پتہ لگتا کہ آیا برطانیہ مسئلہ طلاق کے بارے میں کیا عمل کر رہا ہے۔

زیر عنوان "برطانیہ کی المناک شادیاں" اخبار ... میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ ... "ایک بل اس امر کا دار العوام میں پیش ہوا ہے۔ کہ طلاق کی عدالتوں کے ججوں کی تعداد بڑھا دی جائے۔ برطانیہ میں مانا جاتا ہے کہ طلاق بازی گزشتہ سالوں میں بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ مگر بہت کم لوگوں کو اس امر کا اندازہ ہے۔ کہ اس میں زیادتی کس حد تک ہوئی ہے۔ اس صدی کے آغاز میں حالت یہ تھی کہ طلاق سالانہ کی اوسط تعداد چھ سو تھی جنگ عظیم کے بعد یہ تعداد تین ہزار یا چار ہزار سالانہ کے درمیان ہو گئی۔ اور اب طلاق کم و بیش بارہ ہزار سالانہ ہو گئی ہے" (۲۱ فروری ۱۹۳۶ء)

بہرحال یہ ظاہر ہے کہ خواہ عیسائیت کو لیجئے یا موجودہ تہذیب یورپ کو ہر دو کے لئے طلاق کے خدشہ سے نجات ان دونوں میں سے کسی کے اندر بھی موجود نہیں۔ پھر معلوم نہیں کہ وہ مصری خاتون جنہوں نے اپنا خط المصور میں شائع کرایا ہے۔ مغربی تعلیم و تربیت کے زیر اثر کیوں آزادی کے نشہ میں سرشار ہو گئیں کہ اپنی طرف سے اسلامی شریعت پر یہ الزام اور موہوم خدشہ طلاق کو ذکر کر کے عفت و حجاب نسوانی کی پاکیزگی کو ہی طلاق دے بیٹھیں۔ اور ایک ... (spare) کا ذلیل اور نفرت انگیز تصور دماغ میں لانے سے قبل آغوش موت کی تمنا دل میں موجزن نہ کر سکیں۔ ...

اسلامی تعلیم سے ذرا بھی واقفیت رکھنے والا انسان بھی جانتا ہے۔ کہ اسلام نے طلاق کی اجازت صرف اسی صورت میں دی ہے۔ جبکہ کسی نافرمان بیوی کے ساتھ تمام اصلاحی تدابیر خانہ آبادی کی ناکام ثابت ہو جائیں۔ اور پھر ناچار اس کی کسی شدید ضرر کا انحراف مقصود ہو۔ یہ ضرر کہ اگر طلاق کے ذریعہ دور نہ کیا جائے۔ تو بالآخر یہ خانہ آبادی کا نظام اخلاقی و معاشرتی حدود نیز انسانی زندگی کی دیانت و پاکیزگی کو تباہ کر دینے کا موجب ہو گا۔ اور سوسائٹی کے اخلاق فنا کر دے گا۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ بعض مرد و عورت کے درمیانی ازدواجی تعلقات ... ہو جانے کے بعد کبھی ایسے حالات اور مشکلات پیش آ جاتی ہیں۔ کہ جن کا علاج فسخ معاہدہ نکاح کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ جب سے سلسلہ نکاح دنیا میں جاری ہوا ہے اسی وقت سے سلسلہ طلاق بھی ساتھ ساتھ چلا آ رہا ہے۔ اور طلاق کی ضرورت ہر مذہب و غیر مذہب قوم نے تسلیم کی۔ مانا کہ اسلامی طلاق کسی مسلمان خاوند کی مجرد مرضی سے ظہور پذیر نہیں ہو سکتا۔ اس کی مرضی کے اوپر تقویٰ کی گرفت۔ خشیۃ اللہ کا پاس اور مداخلت فریقین یا مداخلت حکومت کی شرائط مسلط ہیں۔ میاں بیوی کے درمیان ناچاقی رونما ہو جانے کی حالت میں مرد کے لئے اول حکم یہی ہے۔ کہ امسک علیک زوجک واتق اللہ (احزاب رکوع ۵) کہ اپنی بیوی کو زوجیت میں ہی رہنے دے اور اللہ سے ڈر۔ گویا منادی

1068

کی صورت میں مرد کا پہلا قدم طلاق کی طرف نہیں بلکہ مصالحت کی طرف ہی اٹھنا چاہیئے۔ لیکن اگر ناچاقی زیادہ بڑھ جائے۔ تو پھر حکم ہے وان خفتم شقاق بینھما فابعثوا حکمًا من اھلہ و حکمًا من اھلھا ان یریدا اصلاحًا یوفق اللہ بینھما ان اللہ کان علیمًا خبیرًا (النساء ۶۴) یعنی میاں بیوی میں اگر شقاق پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو گیا ہو۔ تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کر لو۔ اگر ان دونوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا۔ تو اللہ تعالےٰ بھی ان دونوں میں موافقت پیدا کر دیگا۔ بے شک اللہ تعالےٰ علیم و خبیر ہے۔" یعنی مرد کی اپنی مجرد کوشش سے اگر حالات استوار نہ ہو سکیں۔ تو پھر پنچوں کو درمیان میں لا کر مصالحت کی کوشش کرنا چاہیئے۔ جو میاں بیوی دونوں کے حالات سنکر فیصلہ کریں۔ کہ صلح میں بہتری ہے یا نہیں۔ اگر وہ مسلمہ فریقین ناکام ہوں۔ تو قاضی کے ذریعہ حکومت مداخلت کر سکتی ہے یہ سمجھنے کی بات ہے۔ کہ اگر مرد کو قطعی اختیار عورت کو طلاق دینے کا ہوتا۔ اور بغیر کسی وجہ کے تو پنچوں کے مقرر کرنے کا حکم ہرگز نہ ہوتا۔ حکم تو اسی لئے مقرر ہونگے کہ اول وہ مصالحت کی صورت پیدا کریں۔ نہیں تو پھر دیکھیں کہ میاں بیوی میں سے کس کا قصور ہے۔ آیا طلاق ہونی چاہیئے یا خلع۔ پنچوں کے ذریعہ تمام کوششیں کر لینے کے بعد بھی مصالحت ممکن نہ ہو۔ تو پھر مجبوراً تین طلاقوں کی اجازت ہے۔ یعنی پہلے دو طلاقوں کے عرصہ میں بھی مصالحت کی روح کام کرے گی۔ لیکن اگر اس سے ضرر دور نہ ہوتا ہو۔ تو بالآخر تیسری طلاق پر مرد کے لئے حسن سلوک کے ساتھ بیوی کو علیحدہ کر دینا ہی بہتر ہے۔ چنانچہ حکم ہے۔ "الطلاق مرتٰن فامساک بمعروف او تسریح باحسان" (البقرہ ۲۲۹) یعنی طلاق دو دفعہ ہے۔ پھر اس کے بعد نیک برتاؤ کے ساتھ ہی (عورت) کو زوجیت میں رکھنا چاہیئے۔ (ازاں بعد اگر یہ ناممکن ہی ہو جائے۔ تو پھر تیسری طلاق دے کر) حسن سلوک کے ساتھ (بیوی کو) رخصت کر دو۔"

یہاں تک تو مرد کے حق کے متعلق ہے۔

آگے اسی آیت میں عورت کے حق کے متعلق فرمایا۔ .... فان خفتم الا یقیما حدود اللہ فلا جناح علیھما فیما افتدت بہٖ۔ یعنی "میاں بیوی کو اگر اس بات کا خوف ہو۔ کہ وہ دونوں خدا تعالےٰ کی قائم کردہ حدود کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ تو اگر عورت طلاق حاصل کرنے کے لئے کچھ مال خاوند کو دیدے۔ تو اس میں دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔" یہ حق خلع ہے۔ دشمن کور چشمی سے کہتا ہے۔ کہ اسلام میں عورت کو طلاق کے معاملہ میں کوئی حق حاصل نہیں۔ مگر قرآن مجید تو صاف و صریح الفاظ میں عورت کو بھی شدید ناچاقی کی حالت میں طلاق حاصل کر لینے کا حق دیتا ہے۔ آیت کے آخری الفاظ یہ ہیں .... ومن یتعد حدود اللہ فاولئک ھم الظالمون ۰ "جو خدا کی باندھی ہوئی حدوں کو توڑتے ہیں وہ ظالم ہیں۔" یعنی مردوں کو اور عورتوں کو بھی حکم ہے کہ حق طلاق کو بحالت مجبوری استعمال کرتے وقت تقویٰ و خشیت اللہ سے عاری نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ فرض ہے۔ طلاق دینے والے یا طلاق لینے والی پر کہ خدا کی قائم کردہ حدود کا پورا پورا خیال رکھیں ورنہ جو ظالموں کے لئے سزا مقرر ہے۔ اس کی گرفت میں آجائیں گے۔ مذکورہ بالا آیات کے علاوہ اور آیات بھی ہیں۔ جن کو بخوف طوالت نہیں لیا گیا۔

نیز احادیث میں بھی عورتوں کے حقوق بالوضاحت بیان ہیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ کہ .... "لعن اللہ الذواقین و الذواقات" یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ لعنت کرتا ہے ان مردوں پر اور ان عورتوں پر بھی جو نفسانی خواہشات کی خاطر بار بار نکاح و طلاق پر عمل کرتے ہیں۔ اس حدیث سے بھی وہ اعتراض کہ اسلام میں عورت کو طلاق لینے کا حق حاصل نہیں بالکل رد ہو جاتا ہے۔ کیونکہ طلاق کا ناجائز استعمال جیسا مرد کے لئے ممنوع ہے۔ بالکل اسی طرح عورت کے لئے بھی ممنوع ہے۔ یعنی دونوں کے لئے مساوی حکم ہے۔ پھر ایک اور حدیث میں ارشاد نبوی ؐ ہے۔ کہ .... "ایما امراۃ سالت زوجھا الطلاق فی غیر ما بأس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ" یعنی "جو عورت بغیر کسی ضرر یا تکلیف کے اپنے خاوند سے طلاق لے گی۔ تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔" اگر عورت کو طلاق حاصل کرنے کا حق نہ ہوتا۔ تو پھر اس حدیث کا مطلب ہی کیا [illegible]

غرضیکہ اسلامی شریعت میں مسئلہ طلاق پر عورت و مرد دونوں کے حقوق مساوی تسلیم کئے گئے ہیں۔ اور صرف شدید ترین ناچاقی کی حالت میں ہی ان حقوق کے استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ تاکہ مرد و عورت کے درمیان مصالحت ناممکن ہو جائے۔ تو پھر ضرر دور کرنے کے لئے دونوں کا ایک دوسرے سے جدا ہو جانا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ اسی صورت میں گھر کی اور سوسائٹی کی بہتری ہے۔ ...... ورنہ عام طور پر "الصلح خیر" ہی مقدم ہے۔ اللہ تعالیٰ مغربیت زدہ طبقہ کی آنکھیں کھولے۔ تاوہ اسلام کے منور چہرہ کو دیکھیں۔ اور اسلام کی محکم شریعت کے بے مثل فوائد ان کی سمجھ میں آجائیں۔ اور دشمنانِ اسلام کے چکموں کا شکار ہونے سے وہ محفوظ رہیں۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار فضل الرحمٰن فیضی آف منصوری

دہلی کی جماعت کے سیکرٹریان تحریک جدید کی قابل تعریف جدوجہد اور ان کا شکریہ

جماعتوں کے سیکرٹریوں کو پوری توجہ سے ۳۰ر نومبر تک وعدے پورے کرنے چاہئیں

"تحریک جدید" کا ہر مجاہد نوٹ کرے۔ کہ سال رواں کے وعدوں کے سو فی صدی پورا کرنے کی آخری میعاد ۳۰ر نومبر ۱۹۴۶ء ہے۔ اس میں اب صرف چند دنوں کا وقفہ ہے۔ اس لئے ہر وہ مجاہد جو اپنے آگے بڑھنے والے بھائیوں کے ساتھ نہیں مل سکا۔ اس نوٹ کو پڑھ کر ۳۰ر نومبر تک ادا کر کے مل جائے۔ خواہ وہ بارھویں سال کا وعدہ ادا کرنے والا ہو۔ یا دفتر دوم کے سال دوم کا۔ یا بعض احباب نے "تعمیرات افریقہ" کی رقم کے بارے میں بھی لکھی تھا۔ کہ نومبر یا دسمبر میں ادا کر دینگے۔ وہ بھی ۳۰ر نومبر تک ادا کرنے کی جدوجہد فرما دیں۔ کیونکہ "تعمیرات افریقہ" کی رقم جس قدر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں۔ اس قدر ابھی نہیں ہوئی۔

"تحریک جدید" کے انسپکٹروں کے متعلق بھی حضور ایدہ اللہ نے خاکسار کی درخواست پر منظوری عطا فرمائی تھی۔ کہ ۳۰ر نومبر ۱۹۴۶ء تک ان سے تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کا کام لیا جائے۔ چنانچہ ملک احمد خاں صاحب کو دہلی بھیجا گیا۔ اور دہلی کے عہدہ داروں اور دیگر احباب کرام سے جو تحریک جدید کے کام کے کامیاب کرنے میں نمایاں حصہ لیکر ثواب لینا چاہتے ہیں۔ ان سے عرض کیا گیا کہ وہ بھی انسپکٹر کے ساتھ تعاون فرماویں۔

دہلی کے تحریک جدید کے مندرجہ ذیل عہدہ داران مرزا سردار محمد صاحب لودھی روڈ۔ شیخ عبد الرحمٰن صاحب نئی دہلی۔ شیخ محمد شریف صاحب قرول باغ مرزا محمد لطیف صاحب پہاڑ گنج۔ خواجہ عبد الغنی صاحب دریا گنج۔ شیخ عبد الحق صاحب ایس۔ ڈی۔ او حافظ مبین الحق صاحب منٹو روڈ نے انسپکٹر تحریک جدید کے ساتھ بہت اچھے طریق سے تعاون کیا۔ اور انسپکٹر کے ساتھ سائیکل وغیرہ لیکر رات دن چکر لگاتے رہے۔ اور اس طرح انہوں نے اس اخلاص کو ثابت کیا جو ان کے ایمان میں اللہ تعالےٰ کے مصلح موعود نے اپنی قوت قدسیہ سے پیدا کیا ہوا ہے۔ "تحریک جدید"۔ کے مندرجہ ذیل عہدہ داران بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت حافظ عبد السلام صاحب نائب امیر جماعت نے بھی محنت شاقہ برداشت کرنے میں کوئی فروگذاشت نہیں کی۔ خطبہ عید الاضحیہ میں مکرم محترم آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے جو ولولہ اور جوش پیدا کیا۔ اور احباب کو قربانیوں کے لئے تحریک کی۔ اس سے دہلی کے اکثر احباب نے ادا کرنے کی جدوجہد کی سوائے چند احباب کے۔ آنریبل سر چوہدری صاحب کے علاوہ صاحبزادہ مرزا میاں منیر احمد صاحب پریذیڈنٹ حلقہ دریا گنج انسپکٹر کے ساتھ رات کے گیارہ گیارہ بجے تک وصولی میں مصروف عمل رہے۔ جماعت دہلی کی لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری صاحبہ محترمہ صغریٰ بیگم قدسیہ صاحبہ ہیں۔ انہوں نے ایسا شاندار اور قابل تعریف کام کیا ہے کہ وہ تحریک جدید کی اس تحریک کو ہر طرح سے کامیاب کرنے میں نمایاں حصہ لیتی رہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دہلی کے تمام احباب کا جنہوں نے چندہ ادا کیا ہے۔ اور ان تمام احباب کرام کا جنہوں نے انسپکٹر کے ساتھ اس کے کام میں جو دراصل عہدہ داران کا اپنا ہی تھا۔ تعاون فرمایا ہے۔ خاکسار ان کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور ان احباب کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کرتا ہے۔ کہ خاکسار نے دہلی کے احباب کی فہرست حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کر دی۔ جماعتوں کے تمام عہدہ داران یا ان احباب کرام کو جو تحریک جدید کے کام میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔ خاکسار تحریک جدید کی طرف سے ایسے تمام احباب کے نام حضرت اقدس کے حضور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانچ انگریزی تبلیغی رسالے ایک روپیہ میں

۱۔ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جنکی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ۸۰ صفحے
۲۔ تمام جہان کی اقوام کو آسمانی پیغام ۸۰ صفحے ۳۔ دنیا کا آئندہ مذہب ۷۰ صفحے
۴۔ صداقت احمدیت کے متعلق ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے انعامات ۵۵ صفحے
۵۔ پیغام صلح و دیگر مضامین ۱۰۰ صفحے۔ جملہ ۵ رسالوں کی قیمت ایک روپیہ معہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن!

عرق نور (رجسٹرڈ)

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ دردکمر جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان کثرت پیشاب اور رجوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے مطابق صالح خون پیدا کرتا ہے کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور: عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھین اکثر اکی جواب دوا ہے
نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر: ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور (رجسٹرڈ) قادیان پنجاب

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے خاندان ذی الاحترام میں موتی سرمہ مقبول ہے

شاہی حکیم حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے صاحبزادگان تحریر فرماتے ہیں کہ پچھلے دنوں عزیز عبدالباسط کو آشوب چشم اور ککروں کی شکایت تھی۔ اس سے قبل اور بھی کئی ایک ادویہ استعمال کی گئیں۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لیکن آپ کا موتی سرمہ سب سے زیادہ مفید اور کامیاب ہوا در حقیقت یہ بہت ہی قابل قدر چیز ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے ۸/۲

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ کے لئے جو اردو عربی پڑھی ہوئی۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند امور خانہ داری سے خوب واقف غریب گھر مخلص نیک برسر روزگار رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا احمدی ہو۔ گجرات کاٹھیاواڑ۔ سی۔ پی۔ یو۔ پی۔ سی آئی دہلی سندھ۔ میواڑ۔ مارواڑ بمبئی دکن کی جماعت کے احباب خاص طور پر مدد فرمادیں۔ خط وکتابت اے جی۔ شیخ کلرک۔ بواسطہ ہیڈ پوسٹ آفس سے کریں (خاکسار عظیم الدین احمدی از پونہ)

ضرورت رشتہ

میرا لڑکا عزیز محمد فاروق۔ بی۔ ایس۔ سی بحیثیت ایسرچ اسسٹنٹ گورنمنٹ کے محکمہ میں ایکسو روپے سے تین سو روپے تک کے گریڈ میں ملازم ہے عمر ۲۲/۲۳ سال ہے۔ ان کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ جو دوست چاہیں۔ تفصیلی امور بذریعہ خط وکتابت یا زبانی طے کر سکتے ہیں۔
خاکسار:۔ عبدالرحمن آف موگا بھٹی منزل آلہی پارک مصری شاہ لاہور

جناب میاں محمد شریف صاحب پی۔ سی۔ ایس ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (ریٹائرڈ)

"میں نے طبیہ عجائب گھر قادیان کی ادویہ میں سے چند ایک مثلاً خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا عرق گلاب وغیرہ استعمال کیا ہے اور ان کو بہت مفید پایا ہے۔ میں بڑی خوشی سے اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ طبیہ عجائب گھر قادیان میں نہایت اعلیٰ درجہ کی ادویہ خالص اجزاء سے تیار کی ہوئی ارزاں قیمت پر مل جاتی ہیں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے۔ اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں۔ نہایت مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی -/۷ سات روپے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

ہمدرد نسواں (اٹھرا کیلئے) دواخانہ خدمت خلق قادیان سے طلب فرمائیں جسمیں مشک درجہ اول ایرانی زعفران وغیرہ بیش قیمت اجزاء شامل ہیں قیمت مکمل کورس عنہ ۲۰ اور فی تولہ عہ۔

قابل قدر تحائف

مشہور و معروف فرم "دی امپیریل کیمیکل کمپنی جس کی لیباٹری میں دور جدیدہ کے نہایت بیش قیمت عطریات تیار ہوتے ہیں۔ جو کہ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب شیشیوں اور پرلطف دلکش ڈبیوں میں پیک ہوتے ہیں۔ کی ایجنسی تمام ہندوستان کے لئے ہمارے پاس ہے یہ عطر ہندوستان کے کونہ کونہ تک پہنچ چکے ہیں۔ اور امریکہ میں نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھے جا رہے ہیں۔ شرفا نہایت فخر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اسی فرم کا تیار کردہ "او۔ ڈی کلون" اس فن میں ایک گراں قدر اضافہ ہے بسینٹ ۸/۲ روپے فی شیشی او۔ ڈی۔ کلون ۸/۱ فی درجن

منیجنگ ڈائرکٹر دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

1069

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۲۰ نومبر۔ ملک خضر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے ایک بیان میں کہا کہ پنجاب کے صوبہ میں امن و امان بحال رکھنے کا تہیہ کر لیا گیا ہے۔ اور وہ بوقت ضرورت مارشل لاء جاری کرنے سے بھی گریز نہ کرے گی۔

دہلی ۲۰ نومبر۔ مسٹر محمد علی جناح نے دستور ساز اسمبلی میں شرکت اور وزارتی مشن کو منظور کرنے کے متعلق وائسرائے کے ساتھ اپنی خط و کتابت شائع کر دی ہے۔ وائسرائے نے ۸ نومبر کو ایک خط میں مسٹر جناح سے درخواست کی تھی۔ کہ مسلم لیگ کونسل کا اجلاس بلا کر بمبئی ریزولیوشن پر غور کیا جائے۔ اور دستور ساز اسمبلی میں شرکت کے متعلق وزارتی مشن کی تجویز منظور کر لی جائے۔ مسٹر جناح نے اس کے جواب میں لکھا۔ کہ ملک کی موجودہ فرقہ وارانہ کشیدگی اس امر کی متقضی ہے۔ کہ دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے۔ اس نازک دور میں ہم سب کا فرض ہے کہ تمام مساعی فرقہ وارانہ مصالحت پیدا کرنے کی کوششوں پر مرکوز کی جائیں۔ نیز آپ نے لکھا کہ کانگرس نے ہرگز برطانوی وزارتی مشن اور وائسرائے کے ۱۶ مئی کے بیان کو منظور نہیں کیا جب تک کانگرس وزارتی سفارشات کے بنیادی اصولوں کو تسلیم کر لینے کا قطعی اعلان نہیں کر دیتی۔ اس وقت تک لیگ کونسل کا اجلاس بلانا بے سود ہے۔

پٹنہ ۲۰ نومبر۔ حکومت بنگال نے اپنا ایک خاص نمائندہ بہار کے فساد زدہ علاقہ میں بھیجا تھا۔ حکومت بہار نے آج فوراً بہار کی حدود سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے۔ کیونکہ وہ بنگال کی طرف سے نمائندہ بھیجنے کو صوبائی نظم و نسق میں مداخلت قرار دیتی ہے۔

لاہور ۲۰ نومبر۔ حکومت پنجاب ان بارہ خاکسار قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ جنہیں عمر قید کی سزا دی گئی تھی۔ ان خاکساروں کو ۱۹۴۰ء میں گرفتار کیا گیا تھا۔

لدھیانہ ۲۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب تازہ فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے میں باشندگان لدھیانہ پر ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ اجتماعی جرمانہ کرنے والی ہے۔ نیز ایک سال کے لئے تعزیری چوکیاں بٹھانے کے سوال پر بھی غور کر رہی ہے۔

پشاور ۲۰ نومبر۔ سرحد اسمبلی نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی ہے جس کے ذریعے حکومت سرحد سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ آئندہ صوبہ سرحد کے سرکاری یا غیر سرکاری افسروں کو خطابات نہ دیئے جائیں۔

پٹنہ ۲۰ نومبر۔ حکومت بہار نے سرکاری طور پر فساد زدہ علاقوں سے لوگوں کو ٹھہرنے میں پناہ لینے کی ممانعت کر دی ہے۔ حکومت کے نزدیک ایسا کرنا انتظام حکومت میں پیچیدگی پیدا کر دینے کے علاوہ خود پناہ گزینوں کے لئے بھی مفید نہیں ہے۔

نانکنگ ۲۰ نومبر۔ چین میں پھر وسیع پیمانہ پر خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے۔ آج شمالی چین میں خونریز جنگ ہوئی۔ جس سے ہزاروں اشخاص ہلاک ہو گئے۔

GOVERNMENT OF INDIA

DISPOSALS

(SECTION CPM OF 3rd CATALOGUE)

Following types of stores are available for sale:

Hand Tools: Eyed tools including agricultural implements, etc; All other types.

Machine Tools: Lathes; Drilling, shaping, slotting, planing and milling machines; Grinders, etc.

Engineering Workshop and Constructional Machinery and Plants: Air compressors and machinery driven by compressed air accessories; Workshop machinery and accessories; Lifting and transport machinery and accessories (cranes, travelling cranes, etc.); Electrical welding machinery and accessories; Gas welding and cutting machinery and accessories.

Engines: Internal combustion engines, other than M.T. Aero and large marine engines; Accessories other than electric equipment.

Other Plant and Machinery: Road making machinery—Earth shifting, grading and surfacing machinery (Bulldozers, etc.), asphalting and surface treating machinery, tar sprayers, [illegible] boilers, spreaders, etc.), stone crushers, concrete-mixers, premixed surfacing-mixers, etc.; Air compressors etc.; Agricultural; Refrigerating; Heating; Light (non-electric); Pumping machinery—waterworks; Special industry machinery.

Bridges and Heavy Constructional Materials.

Structural Steel Works.

Survey and Optical Instruments: Watches, clocks and other time devices; Compasses; Drawing Instruments.

Buildings: Sheds—timber, etc.; Hangars; etc.

Factories and Industrial Units.

Installations.

Full details giving description and condition of stores, quantity, location, etc. and the method of tendering are contained in Section CPM of the Third Catalogue which is available at Rs. 3/- on or about 15th November, 1946, from the addresses given below:

A. Regional Commissioner (Disposals) at
BOMBAY - Mercantile Chambers, Graham Road, Ballard Estate.
CALCUTTA - 6, Esplanade East.
LAHORE - G. P. O. Square, The Mall.
CAWNPORE - 15/159, Civil Lines.

B. Dy. Regional Commissioner (Disposals) at
KARACHI - Variawa Building, McLeod Road.
MADRAS - United India Life Building, Esplanade.

C. All important Chambers of Commerce and Trade Associations.

Mail orders for the catalogue must be accompanied by Money Order or Indian Postal Order.

NOTE: Watch for further announcement regarding Section CPM of Fourth Catalogue which will contain a further list of stores available for disposal.

ISSUED BY THE DIRECTORATE GENERAL OF DISPOSALS. DGD DEPARTMENT OF INDUSTRIES & SUPPLIES, NEW DELHI.

AC 132

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دہلی ۲۰ نومبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے حسب ذیل کیس کمیٹی میں پیش کرنے کے لئے متعدد قرار دادیں تیار کی ہیں۔ ایک قرار داد میں صوبہ بہار کے فسادات کی مذمت کی گئی ہے۔ اور عوام کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ اس قسم کے فسادات ہر قوم کے سیاسی مقاصد کے لئے مضر ہیں۔ ایک قرار داد میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آل انڈیا کانگرس ہندوستان میں آزاد اور خود مختار ری پبلک کے قیام کی خواہاں ہے۔

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر محمد علی جناح سندھ جانے سے قبل ایک دو دنوں کے لئے بذریعہ طیارہ بہار جائیں گے

لاہور ۲۰ نومبر۔ سونا ۱۰۰/۸/- چاندی ۱۵۶/۱/- پونڈ ۶۶/۱/- امرت سر سونا ۱۰۴/۸/-

پٹنہ ۲۰ نومبر۔ گورنر بہار نے ایک خاص اعلان کے ذریعہ ضلع پٹنہ۔ ضلع مونگیر کے سب ڈویژن صدر اور ضلع گیا کے سب ڈویژن جہان آباد کو خطرناک اور فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا ہے

لاہور ۲۰ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے موجودہ وائس چانسلر جسٹس سر عبدالرحمن کی میعاد عہدہ فروری ۱۹۴۷ء میں ختم ہو رہی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس عہدے میں مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔ بلکہ امید ہے کہ بجائے ان کے [illegible] وائس چانسلر مقرر کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اسلامیہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عمر حیات ملک کا نام لیا جا رہا ہے:۔

لاہور ۲۰ نومبر۔ پنجاب اسمبلی کی کانگرس پارٹی نے ایک بیان میں اپنے پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ وہ صوبہ پنجاب میں مقامی زبانوں کو ذریعہ تعلیم بنانے کی کوشش کرے گی۔ نیز دیہاتیوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے دیہات میں پنچ مراکز قائم کرنے کا قانون اسمبلی میں پاس کرانے کے لئے پیش کرے گی:۔

جمشید پور ۲۰ نومبر۔ مسٹر راجگوپال آچاریہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر صنعتی طور پر ملک ترقی کرنا چاہتا ہے۔ تو کثیر تعداد میں دھاتوں کو صاف کرنے کے کارخانے جاری کرنے چاہئیں

میرٹھ ۲۰ نومبر۔ آج صدر کانگرس آچاریہ کرپلانی میرٹھ پہنچے۔ جہاں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ پنڈت نہرو، سردار پٹیل اور دیگر کانگرسی لیڈر بھی میرٹھ پہنچ گئے ہیں۔ آج سبجیکٹس کمیٹی کا اجلاس ہوا۔

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ مسٹر جناح نے آج وائسرائے ہند سے ملاقات کی۔

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ صوبوں اور ریاستوں کے خوراک افسروں کی کانفرنس آج ختم ہو گئی۔ کانفرنس نے خوراک کے متعلق ایک عارضی سکیم منظور کی ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمدلین
خون کو صاف اور خون پیدا کرتی ہے یکصد قرص دو روپے

تریاق اٹھرا
فی تولہ دو روپے ۸ آنے
مکمل کورس ۵ روپے

قرص حابس
حیض زیادہ آتا ہو تو یہ قرص مفید ہیں گی
فی درجن ۲ روپے

اکسیر جگر
جگر کی بیماریوں کو مفید ہے۔ خوراک ایکماہ چار روپے

تریاق دمہ
دمہ کے لئے مفید ہے
خوراک ایکماہ دو روپے

قرص جواہر
مردانہ طاقت کے لئے
یکصد قرص ۲ روپے

مکرم جناب جمعدار فضل الدین صاحب اوورسیر قادیان
تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

میں نے نورمنجن ساختہ دواخانہ نورالدین قادیان استعمال کیا۔ اس کے فوائد انگریزی کریموں اور پوڈروں سے بدرجہا بہتر ہیں۔

نورمنجن چار اونس دو روپے
" دو " ۱ روپیہ
" ۱ " ۸ آنے

ڈاک و پیکنگ خرچ ۸؍ ہوتا ہے

اسی طرح

سرمہ مبارک ساختہ دواخانہ نورالدین قادیان خود اپنے گھر اور تین شیشیاں اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی بغرض استعمال دیں۔ سب نے سرمہ مبارک کو مفید پایا۔

سرمہ مبارک فی تولہ ۳
" چھ ماشہ

ملنے کا پتہ: دواخانہ نورالدین قادیان